# 31029 ـ کیا آخری رکعت میں رکوع کے بعد امام کے ساتھ مل جائے یا اسے دوسری جماعت کا انتظار کرنا چاہیے ؟

## سوال

اگر میں آخری رکعت میں امام کے ساتھ رکوع کے بعد ملوں تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ میری رکعت رہ گئی ہے، لیکن دوسری جماعت کی آواز سنوں تو افضل کیا ہے کہ کیا میں فرض امام کے ساتھ مکمل کروں یا کہ اسے سنت شمار کر کے دوسری جماعت کے ساتھ نماز ادا کروں ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

افضل تو یہ ہے کہ آپ امام کے ساتھ شامل ہو کر جو نماز رہتی ہے اسے مکمل کر لیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے:

" تم جو پالو اسے ادا کرلو، اور جو رہ جائے اسے پورا کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 635 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 602 ).

مستقل فتوی کمیٹی کو اس سے ملتے جلتے ہی دو سوال کیے گئے جو درج ذیل ہیں:

میں ایك بار مسجد میں نماز عصر ادا کرنے گیا تو نمازي تین رکعت ادا کر چکے تھے، اور ایك رکعت باقی تھی جو شروع کر چکے تھے اور بالفعل سجدہ میں جاچکے تھے، کیا میں ان کے ساتھ مل جاؤں یا کہ ان کے فارغ ہونے کا انتظار کروں ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

اس جیسی حالت میں آپ کو ان کے ساتھ ملنا چاہیے، جو نماز آپ کو مل جائے اسے ان کے ساتھ ادا کریں، اور جو رہ جائے اسے اٹھ کر مکمل کر لیں، اور اگر آپ آخری رکعت میں رکوع کے بعد ان کے ساتھ ملیں تو امام کی سلام کے بعد اٹھ کر ساری نماز مکمل کریں، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تم نماز کے لیے آؤ اور ہم سجدہ کی حالت میں ہوں تو اسے کچھ شمار نہ کرو، اور جس نے ایک رکعت پالی اس نے نماز پا لی "

سنن ابو داود حدیث نمبر ( 893 ).

اور بخاری و مسلم کی اس حدیث کی عموم کی بنا پر:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تم نماز کے لیے آؤ تو دوڑ کر مت آؤ، بلکہ وقار اور سکون کے ساتھ آؤ، تمہیں جو نماز ملے اسے ادا کرلو، اور جو رہ جائے اسے مکمل کرلو"

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

سوال:

جو شخص امام کے ساتھ آخری تشہد میں ملے کیا اسے نماز باجماعت کا ثواب ملتا ہے، یا کہ انفرادی نماز کا ثواب حاصل ہوتا ہے ؟

اور جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو اور امام آخری تشہد کی حالت میں ہو تو کیا وہ اس کے ساتھ تشہد مکمل کرے یا کہ اس کے افضل یہ ہے کہ آنے والوں کا انتظار کرے تا کہ جماعت کے ساتھ نماز ادا کر لے ؟

جواب:

امام کے ساتھ آخری تشہد میں ملنے والا شخص نماز باجماعت پانے والا شمار نہیں ہو گا، لیکن اسے اتنا ہی ثواب ہو گا جس قدر اس نےامام کے ساتھ نماز ادا کی ہو، نماز باجماعت پانے والا شخص وہ شمار ہو گا جس نے کم از کم امام کے ساتھ ایک رکعت پالی ہو.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے:

" جس نے ایک رکعت پالی اس نے نماز پالی "

اس کے لیے امام کے ساتھ ملنا افضل ہے، کیونکہ احادیث کا عموم اس پر دلالت کرتا ہے:

فرمان نبوی ہے:

" جو تم پا لو اسے ادا کرو، اور جو رہ جائے اسے بعد میں پورا کرلو"

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 635 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 602 ).

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے. اھـ

ماخوذ از: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء ( 7 / 319 - 320).

واللہ اعلم .